سوال

گرگٹ اور چھپکلی مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرگٹ یا چھپکلی کو مارنا کیسا ہے۔ ؟ کیا انہیں مارنے سے ثواب ملتا ہے۔ ؟ اگر انہیں مارنا جاءز ہے تو کیا انہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر مارنا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

لَیہِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا» (صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب قتل الوزغ)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے 'وزغ' کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اسے 'فاسق' قرار دیا ہے۔

ب اور روایت کے الفاظ ہیں :

سُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام»

احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالی واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا)

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے 'وزغ' کو قتل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جلائی گ ی آگ میں پھونکیں مارتی تھی۔

کو قتل کرنے کے بارے اجر و ثواب کا بھی تذکرہ ہے۔ (سنن الترمذی، کتاب الاحکام والفوائد، باب ما جاء فی قتل الوزغ)

ہیں2 :

أما قتل الوزغ فإنه سنة وفيه أجر عظيم۔ (فتاوی نور علی الدرب : جزء 11، ص 41، المکتبة الشاملة)

'وزغ' کا قتل کرنا سنت ہے اور اس میں اجر عظیم ہے۔

3۔ 'وزغ' کی بہت سی اقسام ہیں اور ہمارے ہاں گھروں میں پائی جانے والی چھپکلیاں اس کی ایک قسم ہیں۔ عربی میں 'وزغ' کا ترجمہ 'سام ابرص' اور انگریزی میں 'گیکو' کہتے ہیں۔ مقصود یہ ہے کہ چھپکلی بھی 'وزغ' ہی کی ایک قسم ہے اور اسے "وزغ' سے نکالنا درست نہیں ہے۔

3۔ 'وزغ' کو مارنے کی حکمت اس کا فاسق اور موذی ہونا ہے یعنی ایذا دینے والی مخلوق ہے اور ایذا دینے والی مخلوق کو ہلاک کرنے کا اسلام حکم دیتا ہے تاکہ نوع انسانی کو اس کی ایذا سے بچایا جائے۔ کتنے ہی ایسے واقعات سننے اور اخبارات میں پڑھنے کو ملتے ہیں کہ چھپکلی کھانے یا پینے کی کسی شیء میں گر گئی اور اس

4۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روایت میں بتلایا ہے کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کو پھونکیں مارتی تھی۔ اس روایت میں چھپکلی کی فطرت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جیسا کہ سانپ اور بچھو کی فطرت ڈنگ مارنا ہے۔ پس چھپکلی کی فطرت اہل ایمان کی عداوت اور ان کے ساتھ بغض کا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی